سوال

(584) دوسری جماعت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض نمازی نماز کے لئے دیر سے آتے ہیں توامام راتب کی اقتداء میں پہلی جماعت کے فوت ہونے کی وجہ سے وہ دوسری جماعت کھڑی کرلیتے ہیں۔ اس کے بارے میں اسلام میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب کچھ لوگ مسجد میں اس وقت آئیں جب امام نے سلام پھیر دیا ہو۔ اور وہ باجماعت نماز ادا کرلیں تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ جب ایک شخص اس وقت مسجد میں آیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے سلام پھیر دیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«من یتصدق علی ہذا فیصلی معہ» (رواہ احمد فی المسند ٣/٤٥)

''کون ہے جو اس پر صدقہ کرے اور اسے نماز باجماعت پڑھا دے؟'' (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 469

محدث فتویٰ